السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز یا نماز سے باہر سجدہ تلاوت اللہ اکبر کہہ کر ادا کرنا چاہیے یا بغیر اللہ اکبر کہے ہوئے بھی ادا کیا جاسکتا ہے ؟ محمد سلیمان ۔ ازگیا ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ اکبر کہہ کر ادا کیا جائے نماز میں حو یا نماز سے باہر بلکہ نماز کے اندر سجدہ سر اٹھاتے وقت بھی اللہ اکبرہ کہا جائے قال فی المغنی 356/2 : ''إِذَا سَجَدَ لِلتِّلَاوَةِ فَعَلَيْهِ التَّكْبِيرُ لِلسُّجُودِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ، سَوَاءٌ كَانَ فِي صَلَاةٍ أَوْ فِي غَيْرِهَا وَبِهِ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ وَالْحَسَنُ، وَأَبُو قِلَابَةَ، وَالنَّخَعِيُّ، وَمُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ، وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، وَالشَّافِعِيُّ، وَإِسْحَاقُ وَأَصْحَابُ الرَّأْيِ وَقَالَ مَالِكٌ : إذَا كَانَ فِي صَلَاةٍ وَاخْتُلِفَ عَنْهُ إذَا كَانَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ وَلَنَا، مَا رَوَى ابْنُ عُمَرَ، قَالَ : «كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ، فَإِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهُ »،، الخ. (محدث دہلی ج : 10 ش : 6 رمضان 1361ھ اکتوبر 1942ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 324

محدث فتویٰ